سوال

(246) نماز تراویح اور خواتین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا خواتین اس پرفتن دور میں نماز تراویح باجماعت ادا کرنے کے لیے مسجد میں جا سکتی ہیں، شریعت کے مطابق اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کی طرح خواتین بھی نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے مساجد میں جا سکتی ہیں، اگرچہ ان کا گھر میں نماز ادا کرنا زیادہ بہتر ہے تاہم اگر کوئی خاتون مسجد میں نماز تراویح باجماعت ادا کرنے کا شوق رکھتی ہے تو اس پر کوئی پابندی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’اگر تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اسے منع نہ کرے۔‘‘ [1]

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے مت روکو۔‘‘ [2]

ایک روایت میں ہے کہ وہ زیب وزینت کے بغیر سادہ کیفیت میں آئیں۔ [3]

بہر حال عورتوں کا مساجد میں آنا ان کے اپنے شوق پر مبنی ہے، صحابیات مسجد میں نماز کے لیے آیا کرتی تھیں تاہم افضل یہی ہے کہ وہ گھر میں باپردہ ہو کر نماز ادا کریں جیسا کہ ایک روایت میں صراحت ہے کہ ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔ [4]

ہمارے اس پُرفتن دور میں عورتوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اور اللہ کی شریعت ہر چیز سے مقدم ہے لیکن عورتوں کو چاہیے کہ وہ جب نماز کے لیے مسجد میں آئیں تو درج ذیل امور کا خیال رکھیں۔

1. مکمل پردے کے ساتھ آئیں، بے پردگی اختیار نہ کریں۔
2. خوشبو استعمال کر کے نہ آئیں اور نہ ہی اپنی زیب وزینت کی نمائش کریں۔
3. عورتوں کی صف کسی صورت میں امام کے آگے نہ ہو بلکہ اس کے پیچھے رہے۔

4 مسجد کی صفائی کا خیال رکھیں اور اس میں گندگی پھیلانے سے گریز کریں۔

5 ان بچوں کو ہمراہ نہ لائیں جو شوروغل کرنے کے عادی ہیں۔

اگر حالات خراب ہوں اور فتنہ وفساد کا اندیشہ ہو تو ان کا اپنے گھروں میں تراویح پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] بخاری، النکاح: ۵۲۳۸۔

[2] مسلم، الصلوۃ: ۴۴۲۔

[3] ابوداؤد، الصلوۃ: ۵۶۵۔

[4] ابوداؤد، الصلوۃ: ۵۶۷۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:230

محدث فتویٰ